سوال

(76) سر دھونے سے الرجی ہونے کی وجہ سے غسل کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک شادی شدہ خاتون، سینہ کی الرجی کی مریض ہوں اور سارا سال نزلہ میں بتلا رہتی ہوں۔ سوال یہ ہے کہ میں نماز کس طرح پڑھوں؟ کیا میں سر کو دھوئے بغیر صرف مسح پر اکتفاء کرکے غسل کرسکتی ہوں کیونکہ اگر میں سر کو دھوؤں تو اس سے مجھے ہفتہ میں کئی بار نزلہ کا حملہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے میں نماز چھوڑ دیتی ہوں کیونکہ سر نہیں دھوسکتی اور مجھے صرف مسح پر اکتفاء کرنا پڑتا ہے۔ لہذا بہت قلق واضطراب میں بتلا ہوں جب کہ مجھے معلوم ہے کہ دین بہت آسان ہے۔ امید ہے آپ مجھے شافی جواب عطا فرماکر مستفید فرمائیں گے تاکہ میں پرامن زندگی بسر کروں اوراپنے فرض کو بھی مکمل طور پر ادا کرسکوں۔ میں استانی ہوں، مجھے روزانہ ڈیوٹی پر جانا پڑتا ہے اور ہوا لگ جانے سے صاحب فراش ہوجاتی ہوں، کیونکہ میں مریض ہوں اللہ تعالی جانتا ہے کہ میں اپنی ازدواجی زندگی میں بہت پریشان ہوں کہ ایک طرف اگر خاوند کی اطاعت کا مسئلہ ہے تو اس سے بڑھ کر اللہ تعالی کی اطاعت کا بھی مسئلہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر جنابت اور حیض کی وجہ سے سر دھونے سے تمہیں تکلیف ہوتی ہے تو تمہارے لئے تیمم کے ساتھ مسح کرنا ہی کافی ہوگا کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ (التغابن ۶۴/۱۶)

''سو جہاں تک ہوسکے اللہ سے ڈرو۔''

اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ''جس سے میں تمہیں منع کروں اس سے اجتناب کرو اور جس کا حکم دوں، مقدور بھر اس کی اطاعت بجالاو۔''

فتاویٰ ابن باز